رجسٹرڈ ایل
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نمبر ۵۲۵۴
إن الفضل بيد الله يؤتيه من يشاء ۔ عسى أن يبعثك ربك مقاما محمودا
روزنامہ
لاہور پاکستان
الفضل
یوم چہار شنبہ
قیمت فی پرچہ ۱ر

جلد ۱ | ۱۷ ماہ تبوک ۱۳۲۶ھ | ۲ ذی الحجہ ۱۳۶۶ھ | ۱۷ ستمبر ۱۹۴۷ء | نمبر ۲

اخبار احمدیہ

لاہور ۱۶ ماہ تبوک۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق ۲½ بجے دوپہر کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت سردرد اور نقاہت کی وجہ سے ناساز ہے احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا فرمائیں ؛

خطبہ جمعہ

یہ امتحان کا وقت ہے ایسے موقع پر ہر شخص کو مردِ میدان ثابت ہونا چاہیئے

ہر شخص کو دعاؤں میں لگ جانا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ اُسے ثابت قدم رکھے

از حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۵ ستمبر ۱۹۴۷ء بمقام مسجد احمدیہ لاہور

(مرتبہ:۔ مولوی عبد العزیز صاحب)

سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

آج جبکہ لاکھوں انسان موت کے گھاٹ اتارا جا رہا ہے۔ یا موت کے مقام سے بھاگنے کی کوشش کر رہا ہے۔ لمبی باتیں اور لمبی کہانیاں کچھ فائدہ نہیں دے سکتیں۔ ایسے خطرناک وقت میں سوچنے اور کام کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور یہ وقت

قربانی اور ایثار

کا ہوتا ہے۔ نہ کہ باتیں کرنے کا۔ آج کل ہماری جماعت جن مشکلات میں سے گزر رہی ہے۔ شائد باقی جماعتیں ان مشکلات میں سے نہیں گزر رہیں۔ بلکہ شاید کیا یقیناً دوسری جماعتوں کو اس قسم کی مشکلات درپیش نہیں ہیں۔ جو ہماری جماعت کو درپیش ہیں۔ کیونکہ

ہمارا مرکز

وہ مرکز جو ہماری امیدوں کی آماجگاہ ہے۔ اور جس کا نام سنکر ہمارے دل دھڑکنے لگتے ہیں۔ وہ ایسے علاقے میں ہے اور ایسے حالات سے دوچار ہو رہا ہے۔ کہ دنیوی اسباب کو مدنظر رکھتے ہوئے اس کے بچنے کی کوئی صورت نظر نہیں آتی۔ پس

سب سے زیادہ مشکلات

ہمارے لئے ہیں۔ میں یہ نہیں کہتا۔ کہ جو مشکلات ہمیں پیش آئی ہیں۔ وہ انسانی تدبیر سے بالا تھیں۔ میرے نزدیک یہ مشکلات ایسی ہیں۔ کہ اگر

صحیح تدابیر

اختیار کی جاتیں تو یہ حالات پیدا ہی نہ ہوتے۔ اور عام مسلمانوں کو بھی اور احمدیوں کو بھی یہ مشکلات پیش نہ آتیں۔ لیکن اب وقت ہاتھ سے نکل چکا ہے۔ اور نکتہ چینی کا کوئی فائدہ نہیں۔ جیسا کہ میں نے بتایا ہے۔ ایسے اوقات قربانی اور کام کرنے کے ہوتے ہیں۔ مگر بہرحال ایک دفعہ دنیوی لحاظ سے ہماری جماعت کی بنیادیں بظاہر ہل گئی ہیں۔ اور اب اللہ تعالےٰ امتحان لینا چاہتا ہے۔ اور وہ چاہتا ہے۔ کہ ازسرنو ان بنیادوں کو مضبوط کیا جائے۔ اور اللہ تعالےٰ یہ دیکھنا چاہتا ہے۔ کہ کتنے ہیں جو

ایمان اور اخلاص

کے میدان میں پورے اترتے ہیں۔ اور کتنے ہیں جو قربانی اور ایثار

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل۔ ایل بی
پرنٹر و پبلشر عبد الحمید بی۔ اے۔ ایل ایل بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور میں طبع ہو کر جودھامل بلڈنگ سے شائع کیا

سے کام لے کر اپنے ایمانوں پر مہر ثبت کرتے ہیں۔ انہی مسائل پر روشنی ڈالنے کے لئے میں قادیان سے آیا ہوں کہ جماعت کے سامنے ان امور کو پیش کروں۔ جن کے متعلق میں مشورے کی ضرورت سمجھتا ہوں۔ میں آج جماعت سے صرف اتنا کہنا چاہتا ہوں کہ یہ اس کے

امتحان کا وقت

ہے۔ ایسے موقع پر ہر شخص کو مردِ میدان ثابت ہونا چاہئے۔ . . . . اور جو شخص ایسے وقت میں مردِ میدان ثابت نہیں ہوتا۔ اسے پکڑ کر کھڑا رکھنا بھی جائز نہیں ہوتا۔ ایسے شخص کو اب جلدی ہی جماعت سے علیحدہ ہونا پڑے گا۔ اب جماعت کو ایسے امتحانات پیش آنے والے ہیں کہ جن کے بعد وہی لوگ اس جماعت میں شامل رہ سکیں گے جو قربانیوں میں شامل ہوں گے۔ باقی لوگوں کو ان کی

ذمہ واریوں سے سبکدوش

کر دیا جائے گا۔ وہ زمانہ چلا گیا کہ جب ہم یہ کہتے تھے کہ یہ کچھ ہماری طرف سے خدا کے سامنے پیش ہے۔ اب وہ زمانہ آگیا ہے۔ جبکہ ہم یہ نہ کہیں گے کہ یہ چیز ہماری طرف سے پیش ہے۔ بلکہ اب اللہ تعالےٰ کے مقرر کردہ منتظم ہم سے کہیں گے کہ اللہ تعالےٰ کے مال میں سے اتنا ہم تم کو دیتے ہیں۔ ہر وہ شخص جو ایسی قربانی سے بچنے کی کوشش کرے گا۔ جماعت میں شامل نہیں رہ سکے گا۔ اگر

نوّے فیصدی لوگ

بھی اس ابتلا میں گر جائیں تو بھی میں یقین رکھتا ہوں۔ کہ بقیہ جماعت

سینکڑوں گنے زیادہ

کام کر سکے گی۔ پس تم میں سے ہر شخص کو دعاؤں میں لگ جانا چاہئیے کہ اللہ تعالےٰ اسے احمدیت میں ثابت قدم رکھے اور سچی قربانی کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ ایک دن رات میں ہم امن میں رہنے والے جنگ وجدال میں مبتلا کر دئے گئے۔ اور پُرامن ہندوستان میں رہنے والے

یاغستان

میں پھینک دئے گئے۔ لیکن اگر یہ صحیح ہے کہ اس دنیا کا پیدا کرنے والا کوئی خدا ہے۔ اور اگر یہ صحیح ہے۔ کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا دین سچا ہے۔ اور اللہ تعالےٰ کا قائم کردہ دین ہے۔ اور اگر یہ درست ہے کہ جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے دین میں کمزوری پیدا ہوئی تو اللہ تعالےٰ نے

حضرت مسیح موعود علیہ السلام

کو بھیجا تاکہ آپ دوبارہ اس دین کو قائم کریں۔ تو پھر یہ ممکن ہو سکتا ہے کہ سورج ڈوبے اور پھر نہ چڑھے اور ہم اس کے چڑھنے کا انتظار کرتے رہیں۔ یا سورج چڑھے اور وہ نہ ڈوبے اور ہم اس کے ڈوبنے کا انتظار کرتے رہیں۔ مگر یہ نہیں ہوسکتا کہ

بڑی سے بڑی آفت

بھی اسلام کو کوئی نقصان پہنچا سکے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے متعلق پرانی کتابوں میں آتا ہے کہ وہ

کونے کا پتھر

ہے جس پر وہ گرے گا اُسے چکنا چور کر دے گا اور جو اس پر گرے گا۔ وہ بھی چکنا چور ہوگا۔ سو یقیناً ہم آئندہ ابتلاؤں میں کامیاب ہوں گے۔ لیکن یہ خوشی انہی کے لئے ہوگی۔ جو اس وقت ہلاکت کے سمندر میں اپنے آپ کو یہ کہتے ہوئے ڈال دیں گے کہ

ہرچہ بادا باد ما کشتی درآب انداختیم۔

احباب جماعت وعہدیداران کی توجہ کے لئے

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے حالات حاضرہ کے مدنظر پاکستان اور دیگر جماعتہائے دنیا (ماسوا جماعتہائے ہندوستان) کی سہولت کے لئے لاہور میں بھی ایک صدر انجمن احمدیہ مقرر فرما دی ہے۔ اور تمام ضروری دفاتر لاہور میں جودھامل بلڈنگ میں کھول دئے گئے ہیں۔ خزانہ بھی یہاں منتقل ہوگیا ہے۔ تا احباب جماعت کو چندہ کی رقوم بھیجنے میں سہولت ہو جائے۔

گذشتہ ایام میں ملکی حالات خراب ہونے کے باعث آپ لوگ اپنے چندے باقاعدگی سے ادا نہیں کر سکے۔ جس کی وجہ سے صدر انجمن احمدیہ کی آمد بہت گر گئی ہے۔ لیکن ان ہی ملکی حالات کے پیش نظر اخراجات کئی گنا زیادہ ہو رہے ہیں۔ اس کے علاوہ اب ایک مرکز کی بجائے دو مرکز مجبوری کی بنا پر قائم کئے جانے پر مجبور ہوئے ہیں۔ اس لئے اخراجات بہرحال بڑھیں گے اور اس کے برعکس اکثر جماعتیں جو کہ مشرقی پنجاب میں تھیں۔ تباہ و برباد ہو گئی ہیں۔ اب اس کمی کو بھی ان احباب نے ہی پورا کرنا ہے۔ جن پر اللہ تعالےٰ کے احسان ہیں۔ کہ وہ محفوظ و مامون ہیں۔ دنیا بے ثبات ہے۔ بقا صرف اللہ تعالےٰ ہی کی ذات کو ہے۔ یہ صرف اللہ تعالےٰ کے ہاتھ میں ہی ہے کہ جب چاہے فراخی دے۔ جب چاہے تنگی میں ڈال دے۔ پس مبارک ہے وہ جو خود بخود اللہ تعالےٰ کی راہ میں خرچ کر کے تنگی اٹھائے اور اپنے مالوں کو اللہ تعالےٰ کی راہ میں لٹا دے۔ اللہ تعالےٰ کے ساتھ تجارت کر کے اپنے مالوں کو بڑھاتا ہی چلا جائے۔ اللہ تعالےٰ آپ کو توفیق دے۔

ناظر اعلیٰ

قادیان کی حفاظت

از حضرت امیر المومنین امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ

حال کی شوریٰ میں یہ فیصلہ ہوا ہے کہ تمام جماعتیں اپنے ۱۸ سے ۵۵ سال کی عمر کے مردوں کی فہرست بنا کر ان کو آٹھ حصوں میں تقسیم کر دیں اور ⅛ حصہ آدمی قرعہ ڈال کر فوراً قادیان کی حفاظت کیلئے بھجوا دیں۔ کیا آپ نے یہ کام شروع کر دیا ہے؟ قادیان سے دفاتر اور کارکنوں کا ایک بڑا حصہ فوراً نکلوانا ضروری ہے۔ گذشتہ تین ماہ سے انہوں نے دن رات کام کیا ہے اور سب کام سلسلہ کے بند ہیں۔ اس لئے فوراً نئے فیصلہ کے ماتحت باہر سے آدمی جانے چاہئیں۔ قادیان کی مرد آبادی کا ⅛ حصہ ہر وقت قادیان رہیگا۔ اس طرح قادیان پر پھر بھی دوسروں سے زیادہ بوجھ رہیگا۔ یہ وقت دیر کا نہیں فوراً اس انتظام کے ماتحت آدمی بھجوائیے۔ اس میں مرضی کا سوال نہیں۔ جبراً ہر شخص کو یہ خدمت دینی ہوگی۔ اور تین ماہ تک یہ خدمت کرنی ہوگی۔ ہر تین ماہ کے بعد یہ ڈیوٹی بدلتی رہیگی۔

خاکسار مرزا محمود احمد

ضرورت ہے

فوراً ایسے نوجوانوں کی ضرورت ہے۔ جو فوج سے فارغ ہو چکے ہیں۔ عمر ۲۰ سے ۳۰ ہو۔ تو اچھا ہے ایسے سپاہی ہونے چاہئیں۔ جنہوں نے لڑنے والے سپاہیوں کے طور پر کام کیا ہو۔ یا جمعدار صوبیدار یا لفٹنٹ یا کیپٹن کے طور پر کام کیا ہو۔ ایسے اصحاب فوراً مندرجہ ذیل پتہ پر خط وکتابت کریں۔ مفت خدمت نہ لی جائیگی۔ بلکہ گذارہ ماہوار دیا جائیگا۔ سب امور خط وکتابت سے طے ہونگے۔ ا رح معرفت منیجر الفضل

نسخہ اکسیر

ری جو حالت زار ہے اس کا ایک نہایت بھیانک نظارہ جو آج ہم دیکھ رہے ہیں۔ وہ ہندوستان جب میں مسلمانوں کا قتل عام اور وہ غارتگری ی ف ہری گناہ کے ان کے خاندان پر ڈالی ن پناہ گزینوں کے مراکز اور قافلے دیکھکر وحشت انگیز منظر آنکھوں کے سامنے پھر لوگوں نے ان خوفناک مراکز اور کینہ بسی اور بے کسی اپنی آنکھوں سے نہیں کہ پشت ہا پشت تک اس کی نیاں ان کے خاندان میں سنائی

یہ کہ ایسا کیوں ہوا ہے؟ اس کی بڑی وجہ جس میں اکثر مسلمان ہماری سند کریں گے۔ یہی ہے کہ ہم صرف نام رہ گئے ہیں اور وہ کتاب ہدایت نے کمال شفقت سے ہم کو عطا ہمارے سرورد اور دکھ کا ہے۔ ہم نے کبھی کھول کر نہیں پڑھی ہے۔ تو اس طرح سے کہ جو بتائی گئی ہیں ان پر کبھی غور نہیں کیا زبانی ہر مسلمان کا دعوےٰ ہے کریم میں اللہ تعالےٰ نے مکمل کی مکمل لائحہ عمل مسلمان کر دیا ہے۔ مگر سوال یہ ہے کبھی اس ہدایت کو قرآن کریم بھی ہے۔ زبانی تو ہم یہی رٹتے قرآن کریم میں مسلمان کے دوا موجود ہے۔ مگر افسوس ہے اس مرض کی دوا کی تلاش کی بھی ہے۔ تو کبھی اس کہ بعض زبانی رٹ لگانے ہوا ہے نہ ہو سکتا ہے نواح دہلی اور ہندوستان مقامات پر جو مصائب مسلمانوں ایسے نہیں ہیں۔ کہ فرشتوں بھی خون کے آنسو نکال دیتا آنسوؤں سے نہ تو یہ مصائب ان عظیم نقصانات کی تقصادی اور جانی مرحومہ کو برداشت

ہے۔ اس کے علاوہ ہری ہوں۔ لیکن کوئی مسلمان کر سکتا کہ اس کا جو ہم پہلے عرض کر کے مسلمان رہ گئے ہیں۔ اور حقیقی مسلمانوں کی سی ہم میں کوئی بات باقی نہیں۔

واقعی ہمارے بزرگوں کا زبانی فرمانا کہ قرآن کریم میں مومن کی ہر بیماری کا علاج موجود ہے درست ہے۔ لیکن افسوس ہے کہ ہم قرآن کریم سے اس علاج کی تلاش کرنے کے بجائے ادھر ادھر ہاتھ پاؤں مار رہے ہیں۔ اور مزید افسوس یہ ہے کہ باوجود تلملانے اور ناکامی پر ناکامی اٹھانے کے صراطِ مستقیم نہیں پا سکے۔ بے شک بغیر ہاتھ پاؤں مارنے کے کچھ نہیں ہوتا۔ اور اللہ تعالےٰ تکوینی اسباب ہی کے ذریعہ امداد بھی دیتا ہے اور پھل ہمیشہ علی مراتب سعی ہی ملتے ہیں لیکن یونہی ہوا میں ہاتھ پاؤں مارنے سے کچھ بھی حاصل نہیں ہوتا۔

مسلمانوں پر جو مظالم مشرقی پنجاب اور نواح دہلی میں کرائے گئے ہیں۔ اس کا ہرگز یہ علاج نہیں ہے کہ ہم اس قسم کے مظالم توڑنے والوں کے بھائی بندوں یا ہم مذہبوں پر مغربی پنجاب یا پاکستان کے کسی اور حصے میں ڈھائیں۔ اگر ہم یہی سمجھ سکتے ہیں کہ ہم نے بھی ان پر تباہی لاکر بدلا لے لیا ہے تو یہ ہرگز اس بیماری کا علاج نہیں جو اس وقت مسلمانوں میں عالمگیر بیماری کی حیثیت اختیار کر چکی ہے۔ اول تو یہ بات سراسر اسلام کے منافی ہے دوسرے اس سے مسلمانوں کو کوئی حقیقی انفرادی یا اجتماعی فائدہ نہیں پہنچ سکتا۔

آؤ ہم آپ کی توجہ اس بنیادی اور اکسیر ہدف نسخے کی طرف منعطف کرائیں جو حکیم دو جہان علام الغیوب خدا نے آج سے تقریباً چودہ سو سال پہلے گویا مسلمانوں کی موجودہ بیماریوں کے لئے قرآن کریم کے صفحات مطلا کے ایک باب سورہ صف میں نور کے حروف سے لکھ دیا ہے اور وہ نسخہ اکسیر حسب ذیل ہے۔

اے ایمان لانے والو نام کے مسلمانو کیا میں تمہیں ایک ایسی تجارت کی طرف رہنمائی کروں۔ جو تم کو عذاب الیم سے نجات دلائے (دوستو) اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اللہ کے راستے میں اپنے اموال اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کرو۔ اگر تم کو علم ہو۔ تو تمہارے لئے یہی بات اچھی ہے

ان آیات میں قابل غور امر یہ ہے کہ مسلمانوں سے خطاب ہے اور ان سے کہا گیا ہے کہ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ یہ اس وقت کی بات ہے جب صرف نام کے مسلمان رہ جائیں گے یعنی کہلائیں گے تو مسلمان مگر اسلام سے بہت دور جا پڑے ہوں گے اب اپنے آپ پر نظر ڈالئے کیا ہماری حالت وہی نہیں ہے تو کیا اس عذاب الیم کا نسخہ کہ از سر نو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائیں ہمارے لئے نہیں ہے۔

بے شک اس وقت اسی نسخہ اکسیر کی ضرورت ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے

مسلماں را مسلماں باز کردند

جب تک کہلانے والا مسلمان دوبارہ اللہ تعالےٰ سے عہد باندھ کر از سر نو مسلمان نہ ہوگا نجات سے دور رہے گا۔

ہے فضلِ عمرؓ قافلہ سالار چلا چل

اس رہ سے ہے وہ خوب خبردار چلا چل
ہے فضلِ عمرؓ قافلہ سالار چلا چل
اللہ کے اولوالعزم کا ہے عزم ترے ساتھ
دشوار نہیں منزل دشوار چلا چل
بنجائیگا گل چبھ کے ترے پاؤں میں خار
کیا ڈر جو بیابان ہے پُرخار چلا چل
پھر اسنے عطا کی ہے ہمیں نوح کی کشتی
طوفان سے نکل جائیگا تو پار چلا چل

میراث خلیلی کا ہے تو بھی تو وارث
یہ آتشِ نمرود ہے گلزار چلا چل

صدر انجمن احمدیہ لاہور
کا تار کا پتہ

احباب جماعت کی سہولت کے لئے صدر انجمن احمدیہ لاہور نے اپنا تار کا پتہ رجسٹر کرا لیا ہے اب تاریں اس طرح بھیجی جائیں کہ اگر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو تار بھیجنا مقصود ہو تو پتہ یوں درج کریں

KHALIFATUL-MASIH
SANJUMAN
LAHORE

اور اگر کسی ناظر یا اور شخص جو صدر انجمن احمدیہ لاہور میں کام کرتا ہو کو تار دینا مقصود ہو تو اس ناظر یا شخص کا نام اور انجمن لاہور لکھا جائے مثلاً اگر ناظر صاحب اعلیٰ کو تار بھیجنا ہو۔ تو پتہ اس طرح درج کریں

NAZARALA
SANJUMAN
LAHORE

اگر ناظر امور عامہ کو تار دینا ہو تو اس طرح لکھیں

NAZIR — AMOOR-AMMA
SANJUMAN
LAHORE

انتظامی امور کے متعلق

مینیجر صاحب الفضل کو مخاطب کیا جائے

دہلی کے مسلمان مصیبت زدگان سے قائد اعظم کا اظہار ہمدردی

فسادی عنصر کی سرکوبی کا مطالبہ

کراچی ۵ ستمبر۔ پاکستان کے گورنر جنرل قائد اعظم محمد علی جناح نے دہلی کے مسلمان مصیبت زدگان سے اظہار ہمدردی کرتے ہوئے حکومت ہند سے مطالبہ کیا ہے۔ کہ وہ امن دشمن اشخاص کی سرکوبی کرے۔ آپ نے اپنے بیان میں فرمایا:۔

میں دہلی کے واقعات سے پوری طرح آگاہی حاصل کرتا رہا ہوں۔ مجھے معلوم ہوا ہے۔ کہ وہاں کے مسلمانوں کی حالت سخت قابل رحم ہے۔ ان کے جان و مال قطعاً غیر محفوظ ہیں۔ مجھے اس سلسلہ میں ان کے ساتھ گہری ہمدردی ہے۔ پاکستان کی حکومت دہلی کے مسلمانوں کی مدد کرنے کے لئے ہر ممکن کوشش کر رہی ہے۔ حکومت ہند سے نامہ و پیام جاری ہے۔ اس ضمن میں لارڈ اسمے سے مفصل گفت و شنید ہو چکی ہے۔ اس وقت ہزاروں مسلمان دہلی کے مختلف مقامات پر محصور ہیں۔ وہ مناسب خوراک اور کپڑوں تک سے محروم ہیں۔ مجھے امید ہے کہ حکومت ان کی حفاظت اور فلاح و بہبود کے لئے فوری اقدام کرے گی۔ اور ان لوگوں کو سختی کے ساتھ د دے گی۔ جو قانون کی خلاف ورزی کرتے ہوئے ہندوستان کے دارالحکومت کو جہنم کا نمونہ بنائے ہوئے ہیں۔ قانون شکنی اور تشدد کو پوری قوت سے دبانا اشد ضروری ہے۔ نظام حکومت کی خلاف ورزی کرنے والے دراصل حکومت کے دشمن ہیں۔ جو حکومت کی جڑوں کو کھوکھلا کر رہے ہیں۔

— لاہور ۵ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت مغربی پنجاب کے کابینہ کی متوقع توسیع کے سلسلہ میں ملک فیروز خان نون اور مسٹر جمال خان لغاری کے نام زیر غور ہیں۔ اور ان دونوں میں سے کسی ایک کو وزیر نامزد کیا جائے گا۔

— لاہور ۵ ستمبر۔ نارتھ ویسٹرن ریلوے کا ایک اعلان مظہر ہے۔ کہ لاہور اور پاکستان کے درمیان ہندوستان اور پاکستان کی سرحد کے نواحی علاقہ میں بدستور بدامنی پائی جاتی ہے۔ اسی طرح کوئلہ کی پوزیشن میں بھی کوئی تغیر واقع نہیں ہوا۔

مسلمانوں کو اسلحہ کے لائسنس کے سلسلے میں پابندیوں سے بے نیاز کر دیا جائے

صوبائی مسلم لیگ کونسل کی قرارداد

لاہور ۵ ستمبر۔ پنجاب مسلم لیگ کونسل نے میاں نور اللہ ایم۔ ایل۔ اے کی پیش کردہ قرارداد منظور کر لی۔ جس میں یہ مطالبہ کیا گیا تھا۔ کہ مسلمانوں کو اسلحہ کے لائسنس دینے پر جو پابندیاں ہیں ان کو واپس لے لیا جائے۔ اور مغربی پنجاب کی حکومت یہ اسلحہ کنٹرول از خود پر مہیا کرے۔ اور اسلحہ تیار کرنے کے لئے کارخانہ جات بھی قائم کرے۔ وزیر تعلیم شیخ کرامت علی نے ارکان کونسل کو یقین دلایا۔ کہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹوں کو یہ ہدایات جاری کی جا چکی ہیں کہ وہ غیر پسندیدہ اشخاص کے سوا ہر مسلمان کے لئے اسلحہ کے لائسنس جاری کر دیں۔

کونسل کے سامنے خان آف ممدوٹ نے پنجاب مسلم لیگ کی صدارت سے اپنا استعفےٰ پیش کیا۔ اور کہا صوبہ کی وزارت عظمےٰ کی ذمہ داریوں کے باعث میں صوبائی لیگ کی صدارت کے فرائض سرانجام نہیں دے سکتا۔ پنجاب لیگ کے قائمقام جنرل سیکرٹری میاں عبد الباری نے بھی استعفےٰ دے دیا ہے۔ کونسل نے ہر دو استعفوں پر غور کرنے کا مسئلہ کونسل کے آئندہ اجلاس تک ملتوی کر دیا۔

— نیویارک ۵ ستمبر۔ امریکہ میں حکومت پاکستان کے سفیر مرزا ابوالحسن اصفہانی نے ایک پریس کانفرنس میں یہ اعلان کیا۔ کہ پاکستان ہر ایسی کوشش کا پوری طاقت سے مقابلہ کرے گا۔ جس کا مقصد پاکستان کی آزادی پر حملہ ہوگا۔

مسٹر اصفہانی نے اس امر کا اعتراف کیا کہ فی الحال پاکستان کو روس یا کسی دوسری طاقت سے کوئی خطرہ نہیں۔

— کراچی ۵ ستمبر۔ مرکزی حکومت پاکستان کا ایک اعلان مظہر ہے۔ کہ حکومت ہندوستان نے یہ اطلاع دی ہے۔ کہ دہلی اور دوسرے علاقوں سے مسلمان پناہ گزینوں کو نکال کر پاکستان پہنچانے کے مناسب انتظامات کئے جا رہے ہیں۔

پتوکی، چونیاں، کوٹ رادھا کشن اور چھانگا مانگا میں

مکانات خالی ہیں

مکانات کے حصول کے لئے درخواستیں بھجوائیے!

لاہور ۵ ستمبر۔ ڈپٹی کمشنر لاہور نے بتایا کہ پتوکی۔ چونیاں۔ کوٹ رادھا کشن اور چھانگا کے قصبات میں ڈاکٹروں حکیموں۔ وکیلوں تاجروں۔ ترکھانوں۔ لوہاروں اور دیگر حرفوں کے کاریگروں کے لئے مکانات مہیا کئے جا سکتے ہیں۔ لاہور شہر میں بھی ڈاکٹروں تعلیم ماہروں اور تجارت پیشہ اشخاص کے لئے چند مکانات موجود ہیں۔ انبالہ۔ لدھیانہ۔ جالندھر اور گورداسپور سے آئے ہوئے پناہ گزین لاہور کارپوریشن کے دفتر میں اس سلسلے میں درخواستیں دینی چاہئیں۔ درخواستیں ۱۶ تا ۱۸ ستمبر کو وصول کی جائیں گی۔ جن لوگوں کی درخواستیں منظور کی جائیں گی۔ ان کا انتخاب ۲۰ ستمبر کو کر دیا جائے گا۔ تمام درخواست کنندگان کو اپنا پیشہ سابقہ آمدنی اور خاندان کے ارکان کی تعداد لکھنی چاہیئے۔ یہ بھی واضح کرنا چاہیئے کہ وہ کس قصبہ میں رہائش اختیار کرنے کے خواہاں ہیں۔ چونیاں کے قصبہ میں رہائش اختیار کرنے والوں کی اکثریت کو دوکانیں بھی دی جائینگی۔

ڈپٹی کمشنر نے لوگوں پر زور دیا ہے کہ وہ لاہور کی بجائے دوسرے شہروں اور قصبوں کے لئے درخواستیں دیں۔ تمام درخواستیں اسمبلی کے کسی رکن یا کسی میونسپل کمشنر کی تصدیق کے بعد جانی چاہئیں۔

— کراچی ۵ ستمبر۔ حکومت پاکستان کے رکن خوراک راجہ غضنفر علی خان نے ایک بیان میں مسٹر گاندھی سے اپیل کی ہے۔ کہ وہ پنجاب آئیں۔ اور اس وقت تک یہاں رہیں۔ جب تک کامل امن نہیں ہو جاتا۔

باؤنڈری کمیشن کے ایوارڈ اور مشرقی پنجاب کے فسادات کے خلاف احتجاج

احمدیہ مسجد لنڈن میں اجتماع —— انگریز مقررین کی تقریریں

لنڈن ۵ ستمبر۔ مشرقی پنجاب میں مسلمانوں کے قتل عام کے خلاف احتجاج کرنے کے لئے اور پنجاب کے مسلمانوں کو جن ہولناک مصائب کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ان کے سلسلے میں ہمدردی اور رنج و غم کا اظہار کرنے کے لئے لنڈن کی مسجد فضل میں جماعت احمدیہ لنڈن کے زیر اہتمام ایک بہت بڑا اجتماع منعقد ہوا۔ لنڈن سکول آف اکنامکس کے مسٹر سپیٹ نے (جو باؤنڈری ایکسپرٹ کی حیثیت میں مسلمانوں کو مشورہ دینے کے لئے پنجاب کا دورہ کر چکے ہیں) تقریر کرتے ہوئے کہا ریڈکلف کا ایوارڈ بالکل غیر منصفانہ تھا۔ اس سے مسلمانوں کو سب سے زیادہ نقصان پہنچا ہے۔ حالانکہ وہ پہلے ہی امید سے زیادہ قربانی دے چکے تھے۔ آپ نے کہا سکھ پنجاب میں بکھرے ہوئے تھے۔ ان کے مطالبات کے مطابق پنجاب کو تقسیم کرنا عملاً ناممکن تھا۔

ایک اور انگریز مقرر مسٹر فشر بعین نے تقریر کرتے ہوئے کہا مشرقی پنجاب کے قتل عام کو انگریزوں نے بری طرح محسوس کیا ہے۔ انگریزوں کا فرض تھا کہ ہندوستان چھوڑنے سے قبل پُر امن فضا پیدا کر لیتے۔

مسجد فضل لنڈن کے امام مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ بی۔ اے ایل ایل۔ بی نے افسوس ظاہر کیا کہ جماعت احمدیہ کا مرکز قادیان پاکستان سے باہر رہ گیا ہے۔ جس کی وجہ سے احمدی جماعتوں کی اکثریت اپنے مرکز سے کٹ گئی ہے۔ آپ نے فرمایا اب مغربی پنجاب میں جماعت احمدیہ کا نیا مرکز کھولا جا رہا ہے۔